PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC-2015

SUBJECT: URDU (GENERAL INCLUDING ESSAY)

TIME ALLOWED: 3 HOURS | MAXIMUM MARKS: 100

(I) درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (30)

(الف) قومی زندگی میں زبان کا کردار — (ب) سفر وسیلہ ظفر

(ج) دورِ حاضر میں الیکٹرانک میڈیا کی اہمیت — (د) اُردو میں خاکہ نگاری

(ii) درج ذیل محاورات میں سے صرف پانچ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ اُن کا مفہوم واضح ہو جائے (یہ آپ کے مفاد میں ہے کہ ایک محاورے کا ایک سے زیادہ جملہ مت بنائیے اور نہ ہی پانچ سے زیادہ محاورات استعمال کیجیے۔) (15)

گولر کا پھول کھلنا، گاؤ خوردہ ہونا، کاغذ کھولنا، تو تیرہ پاکیس بتانا، شیطان کی آنت ہونا، سانپ سونگھ جانا، دھان پان ہونا، ڈول ڈالنا

(iii) درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے، جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ (15)

تنقیدی عمل وسیع النظری، بالغ نظری، گہرے شعور، تدبّر، بصیرت اور اعلیٰ فہم و فراست سے متصف فرد کا کام ہے۔ کسی ادب پارے کے عیوب و محاسن تلاش کرنا اور اس کا باریک بینی سے جائزہ لینا جوئے شیر لانے کے مترادف ہوتا ہے۔ ایک ناقد درحقیقت ایک معمار کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی تنقیدی آراء فنکار کے لیے مشعلِ راہ کی سی ہوتی ہیں، جن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وہ اعلیٰ ادب کی تخلیق کا کام کر سکتا ہے۔ تنقید یا انتقاد کسی ادبی تخلیق کی پوری جانچ پڑتال یا پرکھ کا نام ہے۔ ایک ناقد دراصل "نقد جرح" کے عمل کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کئی الجھنوں اور پیچیدگیوں سے گزرتا ہے۔ اس کی مثال اس غوطہ زن کی سی ہے جو گہرے پانیوں میں اتر کر لعل و صدف بھی ڈھونڈ لاتا ہے اور خس و خاشاک اور سنگ ریزوں کا بھی پتہ چلا لیتا ہے۔

مزید برآں ایک اچھے نقاد میں غیر جانبداری، بے تعصبی اور اعلیٰ ظرفی کے اوصاف کا ہونا ازبس ضروری ہے جبکہ اچھی تنقید کا تحقیق اور تخلیق کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہوتا ہے۔

(iv) درج ذیل اشعار میں سے صرف چار اشعار کی تشریح کیجیے۔ تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔ چار سے زیادہ اشعار کی تشریح مت کیجیے۔ (20)

(الف) برنگِ صوتِ جرس تجھ سے دور ہوں تنہا — خبر نہیں ہے تجھے آہ! کارواں میری

(ب) چشمِ معنی آشنا میں ہے مقام اُن کا وہی — ہو کاتب سے مقدم ہوں مؤثر سیکڑوں

(ج) لکھتے رہے جنوں کی حکایاتِ خونچکاں — ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے

(د) خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد — جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

(و) رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم — عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد

(ہ) شکوۂ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا — اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

(v) کاٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ (20)

Nationalism can be a sentiment, or a policy, or a myth, or a dogma, or a doctrine. It is a sentiment when it is the love of a common soil, race, language or culture. It is a policy when it is a desire for independence, security or prestige. It is a myth when it is a mystical devotion to a vague social whole, the nation, which is more than the sum of its parts. It is a dogma when it is a belief that the nation is an end in itself and that the individual lives exclusively for the nation. It is a doctrine when a nation considers itself dominant among other nations or aggressively strives to be supreme among them.